

سوال

محرم کو 27 کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد کو سلام کہہ سکتی ہے یا نہیں؟ عورت کسی کے گھر میں داخل ہو تو وہاں مرد بھی ہوں اور عورتیں بھی ہوں یا کسی دکان پر کوئی چیز خریدنے کے لیے جائے تو وہاں سلام کہنے کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

رت مرد کو سلام کہہ سکتی ہے بشرطیکہ فتنہ کا ڈرنہ ہو صحیح مسلم میں ام بانی کی حدیث میں ہے۔

«اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يفتل فسلمت عليه» صحیح مسلم کتاب الصلاة المسافرين باب استحباب صلاة الضحی (۱۶۶۹) صحیح البخاری دون ذکر السلام (1103)

یہ وسلم کے پاس آئی آپ غسل فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہلازم کہنا ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چچا زاد بہن تھی۔ اور صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«يا عائشة! بذابيريل يقر عليك السلام» قالت: قلت: وعليه السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ» صحیح البخاری کتاب الاستئذان ح (۶۲۴۹)

بی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں یا میں الفاظ تویب قائم کی ہے۔

«باب تسليم الرجال على النساء والنساء على الرجال» صحیح البخاری کتاب الاستئذان رقم الباب (۱۶)

یعنی "مرد عورتوں کو سلام کہہ سکتے ہیں اور عورتیں مردوں کو۔"

کے جواز کے لیے سلام جبریل علیہ السلام اور جواب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے استدلال کیا ہے شارح بخاری ابن بطال نے المہلب سے نقل کیا ہے۔

«سلام الرجال على النساء والنساء على الرجال جائز اذا امننت الفتية» (فتح الباری: 11/24)

یا ایک دوسرے کا سلام کہنا جائز ہے بشرطیکہ فتنہ کا ڈرنہ ہو۔ "عورت کا مرد کو سلام کہنے کا جواز عام ہے چاہے اس کا تعلق کسی مجمع سے ہو یا مخصوص مقام سے بشرطیکہ فتنہ کا ڈرنہ ہو۔

هذا ما عدي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1 ص816

محدث فتویٰ